Marking Scheme
CBSE Sample Question Paper
X - Urdu (Course - B)
2019-2020

کل نمبر:۸۰ | وقت:۳ر گھنٹے

Max. Marks. 80 | Time Allowed: 3 Hours

(حصہ-الف)

1- جواب: [5]

(1) (c) ذمے داری (1)

(2) (b) مادرِ وطن (1)

(3) محبّ وطن (1)

(4) انسان اشرف المخلوقات ہے۔ (1)

(5) اپنے ملک کے رہنماؤں سے سوال و جواب کرے گا۔ (1)

2- جواب: [5]

(1) (b) جینے کی (1)

(2) (c) بھیانک (1)

(3) کھیل (1)

(4) جنگل کا راستہ حسین ہے۔ (1)

(5) دل کو ہلا رہی ہے۔ (1)

3- جواب: [5]

(1) (b) ہزاروں سال (1)

(2) (a) زیادہ گرمی (1)

(3) چار بار (1)

(4) بن مانسوں کا اس زمانے میں برا حال ہوا ہوگا۔ (1)

(5) ان کی ہڈیوں سے پتہ لگا سکتے ہیں۔ (1)

(یا)

(1) (a) پڑوسی (1)

(2) (b) بیٹے کے اسکول جانا بند ہونے کی وجہ سے (1)

(3) بندو (1)

(4) اس سبق کے مصنف رتن سنگھ ہیں۔ (1)

(5) بندو کے دل نے کہی۔ (1)

4- جواب: **[5]**

(1) (c) خالی دماغ (1)

(2) (b) خالی برتن (1)

(3) سرائے سے (1)

(4) یہ صنف رباعی ہے۔ (1)

(5) جوانی دوبارہ نہیں لوٹتی۔ (1)

یا

(1) (b) گلہری (1)

(2) (a) خدا کی (1)

(3) پہاڑ (1)

(4) شاعر کا نام اقبال ہے۔ (1)

(5) یہ خدا کی حکمت ہے۔ (1)

(حصّہ-ب)

5- جواب: **[10]**

(i) عورتوں کی تعلیم اور اس کی اہمیت

(a) تعارف وتمہید (2)

(b) نفس مضمون (4)

(c) انداز بیان (2)

(d) اختتام (2)

(ii) بڑھتی بے روزگاری ایک مسئلہ

(a) تعارف وتمہید (2)

(b) نفس مضمون (4)

(c) انداز بیان (2)

(d) اختتام (2)

(iii) طلباء میں گرتے ہوئے اخلاق اوراس کی وجوہات

(a) تعارف وتمہید (2)

(b) نفس مضمون (4)

(c) انداز بیان (2)

(d) اختتام (2)

(iv) کسی بھی مذہبی تہوار پر

(a) تعارف وتمہید (2)

(b) نفس مضمون (4)

(c) انداز بیان (2)

(d) اختتام (2)

6- جواب [5]

(a) پتہ (1)

(b) القاب وآداب (1)

(c) نفس مضمون (2)

(d) اختتام (1)

(یا)

(a) پتہ (1)

(b) القاب وآداب (1)

(c) نفس مضمون (2)

(d) اختتام (1)

7- جواب: (کسی ایک سبق کا خلاصہ) [5]

رضیہ سلطان

ایک بہادر حکمراں، باپ نے اس کے بچپن ہی میں اس کو اپنا جاں نشیں مقرر کر دیا تھا، بھائی عیش پسند، سوتیلی ماں حاسد تھی۔ وہ اپنے بیٹے کو حکومت دلوانا چاہتی تھی، رضیہ نے ملک کے امن کے خاطر بھائی کو ہی بادشاہ بنانے کی پیشکش کی اور حلف لیا۔ لیکن وہ کمزور بادشاہ ثابت ہوا اور مارا گیا۔ ملک کی عوام نے اسے بادشاہ بنایا۔ اس نے قسم کھائی کہ جب تک یہ ثابت نہ کر دوں کہ وہ مردوں سے کم نہیں سکون سے نہیں بیٹھوں گی۔ وہ پہلی خاتون تھی جو دہلی کے تخت پر بیٹھی۔

نئی روشنی

ایک نابینا طالب علم کس طرح ایک عام اسکول میں پڑھے گا یہ سبق اس مدّعے پر مبنی ہے۔ درجہ میں اسی مدعے کو لے کر طلبا بات کر رہے ہیں۔ اس بات چیت میں ماسٹر صاحب پیش پیش ہیں۔ ان کی جانب سے مختلف معلوماتی جوابات بھی دئے جاتے ہیں جو طلبا کے تجسس کو بڑھاتے بھی ہیں اور معقول جواب بھی دیتے ہیں۔ کس طرح پیلے پھل مفید ہوتے ہیں۔ آنکھوں کی حفاظت کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہئے وغیرہ۔

کارتوس

یہ ڈرامہ حبیب تنویر کا شاہکار ہے۔ ملک کی آزادی کے لئے کس طرح وطن پرستوں نے قربانیاں دی ہیں یہاں اس کی ڈرامائی شکل نظر آتی ہے۔ انگریزی حکومت سے محبّ وطن کس طرح لوہا لیتے رہے، یہاں بخوبی حبیب صاحب نے پیش کر دیا ہے۔ یہ انیسوی صدی کا بالکل شروعاتی زمانہ ہے۔ کرنل کالنز اور لیفٹیننٹ کی گفتگو کئی راز انگریزی حکومت کی کھولتی ہے۔ ایک طرف وزیر علی کی بہادری اور وطن پرستی دوسری جانب سعادت علی جیسا انگریزوں کا خیر خواہ۔

8- جواب: (کسی ایک نظم کا خلاصہ رمرکزی خیال) [5]

حمد

اسمٰعیل میرٹھی کی نظم خدا کی تعریف اوراس کی بڑائی بیان کرتی ہے۔ کس طرح خدائے پاک نے اپنے امر کن سے یہ خوبصورت زمین اور آسمان بنایا ہے۔ کس طرح درخت پھل، پھول، بیل بوٹے اس نے اگائے ہیں۔ چڑیاں کتنی خوبصورت اوراس کی آواز جو فضاؤں میں رس گھولتی ہے۔ سورج کے کتنے فوائد ہیں۔ پانی کے مختلف ذرائع ہیں۔ گویا کائنات کی ہر چیز چیخ چیخ کراس کی بڑائی بیان کرتی ہے۔

قدم بڑھاؤ دوستو

نظم قدم بڑھاؤ دوستو بشر نواز کی تخلیق ہے۔ ان کی نظم نوجوانوں میں جوش بھر دیتی ہے۔ وہ نوجوانوں سے مخاطب ہیں کہ تمھیں منزلیں آواز دے رہی ہیں آج تم آزاد وطن کی آب و ہوا میں سانس لے رہے ہو۔ تمھارے لئے کئی راستے ہموار ہیں، راستے نور سے دھلے ہیں۔ وقت تمھارا انتظار کر رہا ہے۔ تم اپنی ترقّی حاصل کر سکتے ہو۔ شاعر یہاں وعدہ لیتا ہے کہ تم اپنے مادرِ وطن کی خدمت کرو گے اور یہاں کے علاقے کو ترقّی پزیر سے ترقّی یافتہ بناؤ گے۔

اے شریف انسانو

ملک مختلف تنازع سے اکثر دوچار رہتا ہے، سیاسی جماعتیں اپنے الّو کو سیدھا کرنے کی غرض سے اکثر جنگ جیسی خطرناک عمل کے ارتکاب کی بات کرتے ہیں۔ شاعر ساحر لدھیانوی نے بہت کرب اور جنگ کے خطرناک نتائج کو بتانے کی کوشش کی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ دنیا کے کسی خطّے میں جنگ ہو نقصان ہر حالت میں انسانیت کی ہی ہوتا ہے۔ دنیا کے کہیں کے کھیت جلیں بھوک سے موت انسانی برادری ہی کی ہوگی۔ وہ کہتے ہیں جنگ کبھی مسئلے کا حل نہیں ہوسکتی، جنگ سے مسئلے بڑھیں گے ختم نہیں ہوں گے۔

(حصّہ-ج)

9- جواب:(متضاد) [2]

موت (1/2)

غیر موجود (1/2)

فتح (1/2)

خام (1/2)

10- جواب: (مذکر،مؤنث الگ الگ لکھیے) [2]

کاغذ(مذکر) (1/2)

گھٹا(مونث) (1/2)

اخبار(مذکر) (1/2)

جنگ(مونث) (1/2)

11- جواب:(فعل مجہول کی تعریف مع مثال) [2]

وہ فعل جس میں کام کرنے والے کا پتہ نہ ہوالبتہ کام ہوا ہو فعل مجہول کہلاتا ہے۔ (1)

جیسے: کپڑے دھل گئے، فصل کٹ گئی، دروازہ کھلا ہے وغیرہ۔ (1)

12- جواب:(سابقہ اور لاحقہ) [2]

خوش بو (1)

حیرت انگیز (1)

13- جواب:(واحد یا جمع لکھیے) [2]

ارواح (1/2)

فوج (1/2)

اشعار (1/2)

اختیار (1/2)

14- جواب:(فعل زمانہ کے اقسام اور فعل ماضی) [2]

زمانے کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہیں۔ (1)

فعل ماضی گزرے ہوئے زمانے کو کہتے ہیں۔ جیسے پچھلے سال میں نویں جماعت میں تھا۔ (1)

15- جواب:(مترادف یا ایک جیسے معنی والے الفاظ) [2]

آہ وغم (1/2)

خواب وخیال (1/2)

رنج وملال (1/2)

عیش وعشرت (1/2)

16- جواب: (سوالیہ مع حوالہ) [2]

سوالیہ جملے کے آخر میں؟ نشان لگایا جاتا ہے۔ (1)

جیسے: تم کون ہو؟ کس کے گھر جاؤ گے؟ (1)

17- جواب: (محاوروں کے جملے) [4]

تمھیں دیکھ کر میرا دل باغ باغ ہو گیا۔ (1)

نقل کرتے پکڑے جانے پر وہ بغلیں جھانکنے لگا۔ (1)

جو مصیبت میں میدان چھوڑ دیتے ہیں انہیں کامیابی نہیں ملتی۔ (1)

کب تک والدین کی آنکھوں میں دھول جھونکتے رہو گے۔ (1)

18- سوال وجواب۔ (2x3=6)

(i) جواب: پوسٹ ماسٹر نے لین شو کا خط پڑھنے کے بعد اس کے رب پر پختہ ایمان کی داد دینے لگا اور مدد کرنے کی ٹھانی۔ اپنے ماتحتوں کی مدد سے اس نے روپئے اکٹھے کرائے اور اس کے پتہ پر بھیج دیا۔

(ii) چھوت چھات سے ملک کو بہت نقصان پہنچا ہے۔ لوگوں میں نا اتّفاقی بڑھ گئی۔ اونچی ذات والا زیادہ مواقع حاصل کرنے لگا۔ لوگوں کے درمیان فرق بھی ذات پات کی وجہ سے صاف نظر آتا ہے۔

(iii) آگ جلانا سیکھنے کے بعد لوگوں میں کافی فرق آ گیا۔ اب لوگ کچّا گوشت یا اناج کھانے کے بجائے بھون کر کھانے لگے۔ اب اس میں رکھ کر کھانے کے طریقوں کو بھی سمجھا۔ انہیں کھانے میں اب زیادہ مزہ آنے لگا تھا۔

(iv) تخت نشینی کے بعد رضیہ نے تمام مشکلوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ حکومت کے فروغ کے لئے اس نے فوج کی کمان خود اپنے ہاتھوں میں رکھا۔ بادشاہوں جیسا لباس پہنا۔ تجارت کو فروغ دیا، سڑکیں بنوائیں، درخت لگوائے، کنویں

کھدوائے۔کتب خانے کھلوائے۔

(v) سرائے والے سے مزدور نے ادھار لے کر ایک مرغی کے کباب کھائے۔ جب وہ پیسے ادا کرنے آیا تو سرائے والے نے اس سے ایک ہزار روپئے طلب کئے۔ پوچھنے پر سرائے والے نے مسافر کو کہا کہ اگر وہ مرغی کے کباب نہ کھاتا تو وہ کتنے انڈے دیتی اور اس سے کتنے بچے ہوتے اگر سبھی کو جوڑا جائے تو ہزار روپئے ہوں گے۔ مسافر اس پر رضامند نہیں ہوا تو یہ جھگڑے کی صورت بن گئی۔

سعادت علی سے انگریزوں کو فائدہ تھا وہ عیش پسند آدمی تھا۔اس نے انگریزوں کو اپنی آدھی حکومت دے دی اور پچاس لاکھ نقد بدلے میں انگریزوں نے اس کی حکومت برائے نام چلنے دی اور دونوں عوام پر ظلم ڈھاتے۔

19- مختصر سوال و جواب: **(1x2=2)**

(i) موڈیم ایک آلہ ہے جس سے کمپیوٹر کے اعداد و شمار اور عبارت کو خاص اشاروں میں تبدیل کر دیتا ہے۔

(ii) اب ہم گھر بیٹھے ریل، بس، ہوائی جہاز یا سنیما کا ٹکٹ انٹرنٹ کی مدد سے حاصل کر سکتے ہیں۔

(iii) بریل تحریر ایجاد کرنے والے کا نام لوئی بریل تھا۔

(iv) بندو کی سست رفتاری کا اثر سماج کے ہر خاص و عام پر پڑا۔

20- سوال و جواب: **(2x2=4)**

(i) یہ شعر مرزا غالب کا ہے۔شاعر اس بات کی تلقین کر رہا ہے کہ موت سبھی کو آنی ہے اور اس کا ایک طئے شدہ دن ہے۔لیکن اس کی حالت ایسی کیوں ہے اسے موت کے خوف کی وجہ سے رات بھر نیند کیوں نہیں آتی کہیں اس کی موت اسی رات کو تو نہیں ہے۔

(ii) جنگ اپنے ساتھ صرف تباہی اور بربادی لاتی ہے۔شاعر جنگ کے خطرناک نتائج کو بیان کر رہا ہے۔جنگ میں استعمال ہونے والے گولے بارود سے زمین کی زرخیزی کو نقصان پہنچتا ہے۔ بہت خوبصورتی سے شاعر نے بنجر زمین کو بانجھ کوکھ سے تشبیہ دی ہے۔

(iii) پیش نظر شعر شیخ محمد ابراہیم ذوقؔ کا ہے۔وہ انسان کو اپنی عقل پر غرور کرنے کو بیجا مانتے ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ اپنی عقل اور سمجھ پر غرور مت کرو، کیوں کہ نہ تو تمھاری عقل نہ میری عقل یہاں کام آئے گی بلکہ جو رب کی مرضی ہے یہاں اسی کا زور اور حکمت ہے اور وہی کام آئے گی۔

(iv) نظم قدم بڑھاؤ دوستو بشر نواز کی تخلیق ہے۔انہوں نے ملک کی آزادی کے ساتھ نئے ہندوستان کو بنانے سنوارنے کی کوششیں تیز کرنے کی اپیل کرتے ہیں۔وہ نوجوانوں سے خصوصی مخاطب ہیں۔وہ ہندوستان کی ترقی کے لئے آگے بڑھنے کی تلقین کرا رہے ہیں۔وہ راستوں کی یا زندگی کی تکلیفوں سے نہ گھبرانے کی صلاح دے رہے ہیں۔ وہ بتا رہے ہیں کہ وقت تمھیں آواز لگا رہا ہے اور بہت سے مواقع تمھیں آواز دے رہی ہیں۔آگے بڑھو اور اسے حاصل کرلو۔

21- مختصر سوال وجواب **(1x3=3)**

(i) نظم پہاڑ اور گلہری کے شاعر کا نام اقبالؔ ہے۔

(ii) جن کے دماغ خالی ہوتے ہیں یا جو کم عقل ہوتے ہیں وہی اپنی ثنا یا اپنی تعریف کرتے ہیں۔

(iii) لائی حیات،آئے،قضا لے چلی چلے اپنی خوشی نہ آئے،نہ اپنی خوشی چلے

(iv) نظم قدم بڑھاؤ دوستو کے شاعر کا نام بشر نوازؔ ہے۔

(v) کتاب کی سب سے پہلی نظم حمد شاعر اسمٰعیل میرٹھی کی لکھی ہوئی ہے۔

☆☆☆